



سوال

(368) کسی کی لڑائی دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی کی لڑائی دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ (سائل: مولانا محمد یحییٰ مذکور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کی لڑائی کو بطور تماشا اور ذہنی عیاشی کے دیکھنا قطعاً جائز نہیں۔ بلکہ حکم یہ ہے کہ مظلوم اور ظالم دونوں کی مدد کی جائے، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے:

أنصر اناک ظالماً او مظلوماً. (کتاب النظام باب اعن اناک ظالماً او مظلوماً ج 1 ص 330)

صحابہ نے عرض کیا کہ مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، مگر ظالم کی مدد کا مفہوم و مطلب سمجھ میں نہیں آ رہا تو آپؐ نے فرمایا کہ ظالم کا ہاتھ پکڑ لیا جائے تاکہ وہ مزید ظلم نہ کر سکے۔ قال تاخذ فوق بدیہ اسی طرح اسی باب میں حضرت ابن عمر سے مروی ہے:

ان رسول اللہ قال: المسلم انوا المسلم لا یظلمہ ولا یسلمہ. (الحديث صحیح البخاری: ج 23 ص 1)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان دوسرے مسلمان کا بجائی ہے وہ نہ خود اس پر ظلم ڈھاتا ہے اور نہ اسے ظالم کے رحم و کرم پر چھوڑتا ہے۔“

پس کسی کی لڑائی دیکھنا جائز نہیں بلکہ لڑائی بند کرانے کی مقدور بھر کوشش کرنی چاہیے۔ طاقت کے ہوتے ہوئے لڑنے والوں کو نہ روکنا بھی اخوت اسلامی اور انسانی بہدردی کے سر اسر خلاف ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 868

محدث فتویٰ